38886 - کچھ مدت بعد فروخت کرنے کی غرض سے خریدی گئی زمین کی زکاۃ کس طرح ادا کی جائیگی ؟

سوال

فروخت کرنے کی غرض سے خریدی گئی اراضی کی زکاۃ کس طرح ادا کی جائیگی، اراضی کچھ مدت رکھی جائیگی تاکہ اسے فروخت کیا جاسکے ؟

پسندیدہ جواب

کچھ مدت بعد
فروخت کرنے کی غرض سے خریدی گئی اراضی دو حالتوں سے خالی نہیں :

پہلی حالت :

اس سے مال محفوظ کرنا مقصود ہو تاکہ
وہ رقم کہیں اور صرف نہ ہوجائے، اوراس سے تجارت یا منافع حاصل کرنا مقصود نہ ہو،
تو اس ارضی میں زکاۃ نہیں ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
34802) کے جواب کا مطالعہ کریں.

دوسری حالت :

اس اراضی سے تجارت اور منافع حاصل
کرنا مقصود ہو، تو یہ اراضی تجارتی سامان میں شامل ہوگی اور اس میں زکاۃ واجب ہوتی
ہے.

اور سال کے آخر میں تجارتی سامان کی
قیمت لگا کر اس میں سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد (2.5%) کے حساب سے
زکاۃ ادا کی جائیگی، اور اس کی قیمت خرید کو مد نظر نہیں رکھا جائیگا.

مثلا اگر کوئی زمین ایک لاکھ ریال کی
خریدی گئی ہو تو سال کے آخر میں زکاۃ واجب ہونے کے وقت اس کی قیمت ایک لاکھ پچاس
ہزار ریال کے برابر ہو تو سال پورا ہونے پر اس ایک لاکھ دس ہزار کی زکاۃ ادا کرنی
واجب ہے، اور اگر اس کے برعکس ہو تو معاملہ بھی برعکس ہوگا.

اگر زمین ایک لاکھ میں خریدی اور سال
مکمل ہونے کے وقت اس کی قیمت صرف پچاس ہزار ریال کے برابر ہو تو آپ کے ذمہ صرف پچاس
ہزار ریال کی زکاۃ نکالنا واجب ہوگی.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (9/334) فتاوی ورسائل الشیخ ابن عثیمین (18/205، 236).

تنبیہ :

یہ جاننا ضروری ہے کہ تجارتی سامان
کا سال زمین وغیرہ کی خریداری کے وقت سے نیا شروع نہیں ہوگا، بلکہ وہ اس نقدی کا
نصاب پورا ہونے کے وقت سے شروع ہوگا جس کے ساتھ وہ سامان خریدا گیا ہے.

اور اس بنا پر؛ اس اراضی کا سال اس
رقم کا سال ہی ہوگا جس رقم سے یہ اراضی خریدی گئی ہے.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
32715) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .